سوال

(219) دو بہنوں کو نکاح میں اکٹھا کرنا حرام ہے

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

زید نے بکر کی لڑکی سے نکاح کیا اور لڑکی محل اول سے تھی ایک لڑکی بکر کے محل ثانی سے ہے توزید وہ لڑکی سے بکر کی جو محل ثانی سے ہے نکاح کرنا چاہتا ہے تو نکاح ثانی زید کا اس لڑکی سے زوجہ اول کے موجود رہتے ہوئے درست ہو گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

ایسی حالت میں کہ زید کی زوجہ اولیٰ جو بکر کی لڑکی کی محل اول سے تھی اور ہنوز وہ زید کے نکاح میں ہے زید کا نکاح بکر کی اس لڑکی سے ہے جو محل ثانی سے ہے درست نہیں ہے کیونکہ بکر کی یہ دونوں لڑکیاں آپس میں علاتی بہنیں ہیں اور دو بہنوں کا (عینی ہوں۔ خواہ علاتی خواہ خیاتی) نکاح میں اکٹھا کرنا درست نہیں ہے۔

وَأَن تَجمَعوا بَينَ الأُختَينِ... ٢٣ ... سورة النساء

یعنی دو بہنوں کا اکٹھا کرنا تم پر حرام کیا گیا۔

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

مجموعہ فتاویٰ عبداللہ غازی پوری

کتاب النکاح، صفحہ: 415

محدث فتویٰ